3471 ـ نماز کی دعاؤں میں عجمی (یعنی عربی نہ جاننے والا) شخص کیا کرے ؟

سوال

میں الحمد للہ اسلام میں داخل ہو چکا ہوں، لیکن مجھے عربی نہیں آتی چنانچہ میں نماز میں پڑھی جانے والی دعاؤں اور قرآن مجید کی قرآت کا کیا کروں ؟

پسندیدہ جواب

الحمد للہ.

جمہور فقہاء کرام کا مسلك ہے كہ:

اگر عجمی شخص عربی صحيح طور پر جانتا ہو تو اس شخص كے ليے عربی كے علاوہ كسی اور زبان ميں تكبير كہنى جائز نہيں، اس كی دليل يہ ہے كہ نصوص اسی لفظ كا حكم ديتی ہيں، جو كہ عربی ہے، اور پھر نبی كريم صلی اللہ عليہ وسلم اس سے ہٹے نہيں.

ليكن اگر عجمی شخص صحيح عربی نہيں جانتا، اور وہ عربی بول ہی نہيں سكتا، تو جمہور فقہاء كرام كے مسلك كے مطابق وہ اپنی زبان ميں تكبير كہہ سكتا ہے ہے، ليكن شرط يہ ہے كہ وہ اپنی زبان ميں اس كا ترجمہ صحيح كرے، شافعيہ اور حنابلہ نے يہی بيان كيا ہے.

چاہے كوئی بھی زبان ہو، كيونكہ تكبير اللہ تعالی كا ذكر ہے، اور اللہ تعالی كا ذكر ہر زبان ميں ہو سكتا ہے، اور غير عربی زبان اس كی بديل اور قائم مقام ہے، ليكن اس كے ليے عربی سيكھنا لازم ہے.

اس خلاف كی بنا پر نماز كی سب دعائيں، تشہد، قنوت، دعاء، ركوع اور سجدہ كی تسبيحات بھی.

ليكن قرآن مجيد كی قرآت عربی زبان كے علاوہ كسی اور زبان ميں كرنی جائز نہيں، اس كے عدم جواز كی دليل درج ذيل فرمان باری تعالی ہے:

بلا شبہ ہم نے قرآن مجيد كو عربی زبان ميں نازل فرمايا ہے .

اور اس ليے بھی كہ قرآن مجيد لفظا اور معنی معجزہ ہے، چنانچہ جب يہ بدل جائے تو اپنے نظام سے نكل جائيگا، اور قرآن نہيں رہے گا، بلكہ يہ اس كی تفسير ہو گی.

دیکھیں: الموسوعۃ الفقھیۃ جلد (5) اعجمی

ابن قدامہ رحمہ اللہ تعالی کہتے ہیں:

فصل:

" اسے عربی کے علاوہ کسی اور زبان میں قرآت کفائت نہیں کرے گی اور نہ ہی اس کے الفاظ عربی زبان میں بدل کر پڑھنا جائز ہے، چاہے وہ عربی میں قرآت اچھی کر سکتا ہو یا اچھی نہ کر سکتا ہو.

کیونکہ فرمان باری تعالی ہے:

یہ قرآن عربی ہے .

اور ارشاد ربانی ہے:

یقینا ہم نے قرآن مجید عربی زبان میں نازل فرمایا .

اور اس لیے بھی کہ قرآن مجید لفظا اور معنا دونوں لحاظ سے معجزہ ہے چنانچہ جب اسے بدل دیا جائے تو یہ اپنی ترتیب سے نکل جائیگا اور عربی نہیں رہے گا اور نہ ہی اس کی مثل ہو گا، بلکہ یہ اس کی تفسیر ہو گی، اور اگر اس کی مثل تفسیر بھی ہوتی تو جب اللہ تعالی نے انہیں اس کی مثل ایك سورۃ لانے کا چیلنج کیا تو وہ اس سے عاجز نہ ہوتے.

اگر وہ عربی میں قرآت اچھی طرح نہ کر سکتا ہو تو اسے اس کی تعلیم حاصل کرنا لازم ہے، اگر قدرت اور استطاعت رکھنے کے باوجود وہ تعلیم حاصل نہیں کرتا تو اس کی نماز صحیح نہیں ہو گی.

اور اگر وہ قدرت نہ رکھے، یا پھر وقت نکل جانے کا خدشہ ہو اور اسے سورۃ فاتحہ کی ایك ہی آیت آتی ہو تو وہ اسے سات بار دھرائے کر نماز ادا کرلے.

اور اسی طرح اگر اسے اس سے زیادہ آیات یاد ہوں تو اس کی مقدار میں دھرائے، اور یہ بھی محتمل ہے کہ وہ اس سورۃ کے علاوہ کسی اور سورۃ کی آیات پڑھ لے.

لیکن اگر اسے آیت کا کچھ حصہ یاد ہو تو اسے بار بار اور تکرار سے پڑھنا لازم نہیں، بلکہ وہ اسے چھوڑ کر کسی اور کو پڑھ لے؛ کیونکہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے اس شخص کو جسے نماز صحیح طرح پڑھنی نہیں آتی تھی کو فرمایا کہ وہ " الحمد للہ " وغیرہ کہے، اور یہ آیت کا کچھ حصہ ہے، نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے اسے یہ تکرار

کے ساتھ پڑھنے کا حکم نہیں دیا.

اور اگر اسے سورۃ فاتحہ میں سے کچھ بھی یاد نہ ہو، بلکہ قرآن کی کوئی اور سورۃ آتی ہو اگر طاقت رکھے تو اسی کو سورۃ فاتحہ کے حساب سے پڑھ لے، اس کے علاوہ کسی اور کو کافی نہیں ہوگا.

اس کی دلیل ابو داود رحمہ اللہ تعالی کی درج ذیل حدیث ہے:

رفاعہ بن رافع بیان کرتے ہیں کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

" جب تو نماز کھڑا ہو، اگر کچھ قرآن یاد ہو تو وہ پڑھ لو، وگرنہ اللہ کی حمد بیان کرو، الحمد للہ، اور اس کی وحدانیت بیان کرتے ہوئے لا الہ الا اللہ کہو، اور اس کی تکبیر بیان کرتے ہوئے اللہ اکبر کہو "

اور اس لیے بھی کہ یہ اس کی جنس سے ہے، تو یہ بالاولی پڑھا جا سکتا ہے، اور سورۃ فاتحہ کی آیات کی تعداد کے برابر پڑھنا واجب ہے...

اور اگر وہ قرآن مجید میں سے کچھ بھی نہ پڑھ سکتا ہو، اور وقت نکلنے سے قبل اس کے لیے قرآن سیکھنا بھی ممکن نہ ہو تو اس حالت میں اس کے لیے سبحان اللہ، الحمد للہ، لا الہ الا اللہ، اللہ اکبر، لا حول ولا قوۃ الا باللہ، کہنا لازم ہے.

اس کی دلیل ابو داود رحمہ اللہ تعالی کی درج ذیل حدیث ہے:

ایك شخص نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آیا اور کہنے لگا: میں قرآن مجید سے کچھ یاد نہیں کرسکتا، لہذا آپ مجھے کوئی ایسی چیز یاد کرائیں جو میرے لیے اس سے کفائت کر جائے.

تو رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

" سبحان اللہ، الحمد للہ، لا الہ الا اللہ، اللہ اکبر، لاحول ولاقوۃ الا باللہ .. کہو"

واللہ اعلم .